44679 ـ فرضی حج نہیں کیا اور حج کرنے کی نذر مان لی

سوال

ایك عورت نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی نے اسے بیٹا دیا تو وہ حج کرے گی، تو اللہ تعالی نے اسے بیٹے سے نواز دیا تو کیا اس پر نذر کی بنا پر حج ہے؟ یہ علم میں رہے کہ اس نے فرضی حج ادا نہیں کیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ جاننا ضروری ہے کہ نذر ماننے سے منع کیا گیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

" یہ کوئی بھلائی اورخیر نہیں لاتی"

اور اسی لیے بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ نذر ماننا حرام ہے، لھذا آپ نذر کیوں مانتے ہیں؟ اور اپنے آپ کو تکلیف میں کیوں ڈالتے ہیں؟

کیا اللہ تعالی آپ کو یا آپ کے رشتہ دار کو بغیر کسی شرط کے شفایابی نصیب نہیں کرے گا ؟

سبحان اللہ! نذر نہ مانیں بلکہ آپ اللہ تعالی سے شفاء اور عافیت طلب کریں، جب اللہ تعالی شفا دینا چاہے تو شفا یابی نصیب کر دے گا چاہے آپ نذر مانیں یا نہ مانیں، اور جب آپ ایسا کر لیں اورنذر مان ہی لیں تو اگر یہ نذر اللہ تعالی کی اطاعت میں ہو تو اسے پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی نذر مانی تو اسے اللہ تعالی کی اطاعت کرنی چاہیے "

اس بنا پر ہم مذکورہ عورت کو یہ کہیں گے کہ: آپ پر حج کرنا واجب ہے لیکن وہ پہلے فرضی حج کرے اور پھر نذر کا واجبی حج، اگر وہ ایسا نہیں کرتی تو اس نے اپنے آپ کو عظیم سزا کا مستحق ٹھرایا، جسے اللہ تعالی نے مندرجہ ذیل فرمان میں بیان کیا ہے:

اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی نے ہمیں اپنے فضل سے (مال) دیا تو ہم اسے صدقہ کرینگے، اور نیك و صالح لوگوں میں سے ہونگے، اور جب اللہ تعالی انہیں اپنے فضل میں سے عطا کرتا ہے تو وہ بخل کرنے لگتے ہیں اور اعراض کرتے ہوئے مڑ جاتے ہیں التوبۃ (75 ـ 76).

انہوں نے اللہ تعالی سے وعدہ کیا کہ اگر اللہ تعالی انہیں مالدار اور غنی کردے گا تو وہ صدقہ و خیرات کرینگے، اور صالح اور نیك لوگوں میں سے بن جائیں گے، اللہ تعالی نے انہیں وہ مال دے دیا لیکن وہ مال میں بخل کرنے لگے اور اصلاح سے اعراض کرنے لگے:

تو اللہ تعالی نے اس کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا .

کب تك ؟

اس دن تك جس دن وہ اللہ تعالی سے ملیں گے.

یعنی موت تك:

اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالی سے کیے ہوئے وعدہ کی وعدہ خلافی کی اور اس بنا پر کہ جو وہ کذب بیانی کرتے تھے التوبة (77).

خلاصہ:

نذر ماننے سے بچیں اور نذر نہ مانیں تو آپ عافیت میں رہینگے، اور اپنے آپ پر وہ اشیاء اور چیزیں لازم نہ کریں جواللہ تعالی نے تم پر لازم نہیں کیں، بلکہ تمہارے افعال کی بنا پر وہ لازم کي ہیں، کیونکہ کچھ طالب علم ایسے ہیں جب کوئی سبق مشکل ہوتا ہے اور وہ فیل ہونے سے ڈرتے ہیں تو نذر مانتے ہوئے یہ کہتے ہیں:

میں اللہ تعالی کے لیے نذر مانتا ہوں کہ اگر میں پاس ہو گیا تو ایسے ایسے کرونگا، اطاعت کے کام، اور پھر جب وہ پاس ہو جاتا ہے تو آکر سوال پوچھنا شروع کردیتا ہے، کبھی کسی عالم سے اور کبھی کسی عالم دین سے، کہ میری خلاصی کراؤ، لیکن نذر پوری کیے بغیر کوئی چھٹکارا نہیں، بلکہ نذر ضرور پوری کرنا ہو گی" انتہی .